

فرج ظاہر و فرج باطن کی تعریف اور اس سے متعلقہ احکام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فقہ حنفی میں عورت کی فرج کے کن حصوں کو "ظاہر" اور کن کو "باطن" شمار کیا جاتا ہے؟ اگر منی یا مذی صرف فرج کے اندر ورنی لب فیچ رہے اور باہر نہ نکلے، تو کیا اس سے غسل یا وضو لازم ہوگا؟ (inner labia)

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللّٰهُمَّ هِدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہ حنفی کی روشنی میں عورت کی فرج کی تقسیم اور اس سے متعلقہ مسائل (غسل اور وضو) کی تفصیل درج ذیل ہے:
فرج ظاہر اور فرج باطن کی تعریف:

فرج ظاہر (خارج): یہ وہ حصہ ہے، جو عورت کے بیٹھنے (قضائے حاجت یا استنجاو غیرہ کے لیے بیٹھنے) کی حالت میں ظاہر ہوتا ہے، یعنی بڑے لب (Outer/Large Labia) اور چھوٹے لب (Inner/Small Labia) کے درمیان کا وہ حصہ، جو ٹانگیں کھولنے یا بیٹھنے پر نمایاں ہو جاتا ہے۔ اس حصے کا حکم جسم کی ظاہری کھال جیسا ہے۔

فرج باطن (داخل): یہ وہ اندر ورنی نالی (Vaginal Canal) ہے جو عام حالت میں یا بیٹھنے پر نظر نہیں آتی۔ یہ جسم کا اندر ورنی حصہ شمار ہوتا ہے۔

اس کو اس مثال سے سمجھیے! منہ کے دو ہونٹ، دانت اور منہ کا اندر ورنی خلا ہوتا ہے، فرج ظاہر کی مثال ایسی ہے جیسے (منہ میں) ہونٹوں اور دانتوں کے درمیان کی جگہ، اور فرج باطن کی مثال ایسی ہے، جیسے دانتوں اور منہ کا اندر ورنی خلا، جہاں زبان ہوتی ہے۔

آپ کے سوال کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ "خروج" (نکلنے) کے کہتے ہیں؟ فرقہ حنفی کا اصول یہ ہے کہ:
نجاست کا جسم کے اندر ورنی حصے سے نکل کر "ظاہری حصے" کی طرف آنا خروج ہے، اور اسی پر طہارت زائل ہونے کا دار و مدار ہے۔

چونکہ بڑے لب (Outer/Large Labia) اور چھوٹے لب (Inner/Small Labia) کے درمیان کا حصہ فرج خارج (ظاہر) میں شمار ہوتا ہے، اس لیے اس کا حکم درج ذیل ہوگا:

اگر عورت کو شہوت کے ساتھ منی اپنے مقام سے جدا ہو کر خارج ہوا اور وہ فرج خارج یعنی بڑے لب (Outer/Large Labia) اور چھوٹے لب (Inner/Small Labia) کے درمیان والے حصے تک پہنچ جائے، تو غسل فرض ہو جائے گا۔

اور مذہبی نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن وضو و حجۃ جاتا ہے، لہذا اگر مذہبی اندر و فوجی نالی (فرج داخل) سے نکل کر بڑے لب (Outer/Large Labia) اور چھوٹے لب (Inner/Small Labia) کے درمیان والے حصے (فرج خارج) تک آگئی، تو وضو و حجۃ جاتے گا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ فتحی اعتبار سے بڑے لب (Outer/Large Labia) اور چھوٹے لب (Inner/Small Labia) کے درمیان کی جگہ "ظاہر" شمار ہوتی ہے۔ لہذا اگر منی یا مذہبی وہاں تک آگئی ہے (چاہے اس سے باہر نہ بھی نکلے)، تو شرعی حکم لاگو ہو جائے گا یعنی منی ہونے کی صورت میں غسل فرض ہو گا اور مذہبی ہونے کی صورت میں وضو و حجۃ جاتے گا اور اسے پاک کرنا ضروری ہو گا۔

محیط البرہانی میں ہے

"أن للمرأة فرجان فرج ظاهر و فرج باطن على صورة الفم وللفم شفتان وأسنان وجوف الفم . فالفرج الظاهر بمنزلة ما بين الشفتين والأسنان، وموضع البكارة بمنزلة الأسنان، والركنان بمنزلة الشفتين والفرج الباطن بمنزلة ما بين الأسنان وجوف الفم . وحكم الفرج الباطن حكم قصبة الذكر، لا يعطى للخارج إليه حكم الخروج والفرج الظاهر بمنزلة القلفة يعطى للخارج إليه حكم الخروج"

ترجمہ: عورت کی دو فرج (شرمگاہ کے حصے) ہوتی ہیں: ایک ظاہر (بیرونی) اور ایک باطن (اندر و فوجی)، جو منہ کی ساخت کی مانند ہیں، اور منہ کے دو ہونٹ، دانت اور منہ کا اندر و فوجی خلا ہوتا ہے، فرج ظاہر اُس حصے کی مانند ہے، جو ہونٹوں اور دانتوں کے درمیان ہوتا ہے، موضع بکارت (کنوارے پن کی جھلی کا مقام) دانتوں کی مانند ہے، اور دونوں کنارے ہونٹوں کی مانند ہیں، جبکہ فرج باطن اُس حصے کی مانند ہے، جو دانتوں اور منہ کے اندر و فوجی خلا کے درمیان ہوتا ہے۔ اور فرج باطن (اندر و فوجی شرمگاہ) کا حکم مرد کے عضو تناسل کے قصبة ذکر (اندر و فوجی حصے) جیسا ہے، چنانچہ اگر کوئی چیز وہاں تک پہنچے، تو اسے خارج ہونا یعنی باہر نکلنا نہیں کہا جائے گا۔ اور فرج ظاہر (بیرونی) شرمگاہ کا حکم مرد کے عضو کے قلغہ (کھال) کی مانند ہے، اس لیے اگر کوئی چیز وہاں پہنچ جائے تو اسے خارج شمار کیا جائے گا۔ (المحیط البرہانی، جلد 1، صفحہ 400، مطبوعہ: کراچی)

مزید اسی میں ہے

"وفي ظاهر الرواية: يشترط الخروج من الفرج الداخل إلى الفرج الظاهر لوجوب الغسل، حتى لو انفصل منها عن مكانه ولم يخرج عن الفرج الداخل إلى الفرج الخارج لا غسل عليها"

ترجمہ: ظاہر الروایہ (یعنی امام محمد کی معتبر روایت) کے مطابق: غسل کے واجب ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ (منی) فرج باطن (اندر و فوجی شرمگاہ) سے نکل کر فرج ظاہر (بیرونی شرمگاہ) تک پہنچ جائے، یہاں تک کہ اگر (منی) اپنی جگہ سے جدا ہو جائے لیکن فرج باطن سے نکل کر فرج ظاہر تک نہ پہنچے، تو اس پر غسل واجب نہیں ہو گا۔ (المحیط البرہانی، جلد 1، صفحہ 231، مطبوعہ: کراچی) فتاویٰ رضویہ میں ہے

”ظافر نصوص المذهب ان نزول شيء الى الفرج الداخل لا ينقض طهراً قط مالم يجاوزه الى الفرج الخارج“
ترجمہ : مذہبی نصوص کا اس پر اتفاق ہے کہ فرج داخل میں کسی نجاست کا اُتر آنا ناقص طہارت نہیں، جب تک اس سے بڑھ کر فرج

خارج تک نہ آجائے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 1، الف، صفحہ 421، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدفن

فتویٰ نمبر : WAT-4489

تاریخ اجراء : 06 جمادی الثانی 1447ھ / 28 نومبر 2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaaahlesunnat](#)



[Daruliftaaahlesunnat](#)



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaaahlesunnat.net